مجموعہ تعوذات

ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا مسنون طریقہ

مُفتی محمد سعید خان

الھادی ٹرسٹ

اسلام آباد

مجموعہ تعوذات

﴿ ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا مسنون طریقہ ﴾

مفتی محمد سعید خان

الھادی ٹرسٹ

اسلام آباد

جملہ حقوق حق الهادی ٹرسٹ محفوظ ہیں

نام کتاب	مجموعہ تعوذات
موضوع	ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا مسنون طریقہ
مصنف	حضرت مولانا مفتی محمد سعید خان صاحب
طباعت	انسٹینٹ پرنٹ سسٹم، اسلام آباد 2290460
اشاعت اول	رمضان المبارک ۱٤۲۲ھ، دسمبر 2001ء
کمپوزنگ	دار النشر، اسلام آباد ﴿2212048﴾
قیمت	

ملنے کے پتے

ذیلی دفتر الهادی ٹرسٹ
گیلانی مارکیٹ، پرانہ قلعہ، راولپنڈی

مکتبہ قاسمیہ
۱۷ اردو بازار، لاہور

مکتبہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار، راولپنڈی

visit us: www.seerat.net

فہرست مضامین

حرف آغاز	1
خصوصی تعوذات	5
اپنے گناہوں کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا (سید الاستغفار)	6
صبح و شام اور رات کو سوتے وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا	8
گھر سے نکلتے وقت اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	9
نفس کے شر سے پناہ	10
غصے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	11
جنسی خواہشات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	12
بھوک اور خیانت سے پناہ مانگنا	13
قرض اور فقر و فاقہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	14
دکھ، غم، سستی، قرض اور لوگوں کے خوف سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	16
تند و تیز ہوا میں خیر ہو تو اسکی طلب اور اُسکے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	17
لباس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	18
سجدے میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے پناہ مانگنا	19
مختلف بیماریوں سے پناہ مانگنا	20
نظر بد سے پناہ	20
گرنے، چوٹ لگ جانے، پانی میں ڈوبنے اور جلنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	21

بچھو کے کاٹنے سے پناہ مانگنا	23
سفر شروع کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا	23
سفر میں کسی جگہ ٹھہرنے پر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	24
سفر میں جب رات ہو جائے تو ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	25
نماز وتر میں دعائے قنوت کے بعد اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	26
رات کو نیند نہ آنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	27
سونے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا	29
رات کو سونے سے پہلے آخری کلام اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دینا	30
نیند میں ڈر جانے پر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	31
سحر کے وقت جہنم سے پناہ مانگنا	32
چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	33
ہر قسم کی خیر کی طلب اور ہر طرح کے شر سے پناہ کی ایک جامع دعا	34
کفر اور شرک سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا (سب سے زیادہ اہم پناہ)	36
عمومی تعوذات	41
دُعائے استعاذۃ	60
حوالہ جات عمومی تعوذات	71

حرفِ آغاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ الہ و اصحابہ اجمعین اما بعد

زیرِ نظر کتابچہ در حقیقت "تعوذ" کی تشریح کا ایک حصہ ہے۔ تعوذ کی شرح لکھنے کا موقع ہوا تو یہ خیال بار بار آتا رہا کہ قرآن کریم اور صحیح احادیث میں جو تعوذات آئے ہیں انھیں دو طرح سے منضبط کیا جائے۔

ایک تو جن مختلف مواقع پر جناب رسول اللہ ﷺ نے مختلف آفات و مصائب سے اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب فرمائی ہے ان مواقع کی دعائیں کتب احادیث سے چن کر علیحدہ کر دی جائیں تاکہ ہر آدمی اللہ تعالیٰ سے ان متبرک الفاظ کے ذریعے آفات وبلایا سے پناہ مانگ سکے، جن الفاظ کو جناب رسول اللہ ﷺ نے ادا فرمایا ہے اور اس طرح ایک مستحب کے ذریعے ثواب ملے اور یہ اجر آخرت میں کام آئے۔ پھر یہ خیال بھی رہا کہ احادیث کا انتخاب ایسے کیا جائے کہ کوئی موضوع یا حد درجہ ضعیف روایت اس

انتخاب میں شامل نہ ہو۔ کوشش تو یہ کی گئی ہے باقی عصمت تو لوازمات نبوت میں سے ہے۔ تجاوز اللہ عنا۔

ان دعاؤں کو جمع کرنے کی دوسری صورت یہ بار بار خیال میں آتی رہی کہ تمام دعاؤں کو قرآن و حدیث سے نقل کرکے اسناد و اسماء وغیرہ حذف کر دیے جائیں اور اس طرح نقل ہو جائے کہ کوئی اللہ کا بندہ اس مجموعۂ تعوذات کو بطور " ورد " روزانہ یا ہفتے میں ایک بار پڑھنا چاہے تو اسے اپنے معمولات میں شامل کرلے۔

اللہ تعالیٰ ہی نے ان دونوں کاموں کی توفیق بخشی اس مجموعے کے پہلے حصے میں تو مختلف مواقع کی مختلف دعائیں ہیں جنکا حوالہ ہر جگہ دے دیا گیا ہے اور دوسرے حصے میں ہر دعا کے آخر پر گول دائرے میں نمبر لکھ دیا گیا ہے اور اس نمبر کو اس مجموعے کے آخر پر دیکھنے سے معلوم ہو سکے گا کہ اس دعا کا اصل ماخذ کیا ہے۔

اس مجموعے کو شائع کرنے کی دو وجوہ سامنے آئیں۔ ایک تو بعض احباب نے جب تعوذ کی شرح میں ان تعوذات کو دیکھا اور پسند کیا تو ان کی رائے یہ ہوئی کہ یہ جملہ ادعیہ الگ سے طبع کرادی جائیں اور دوسرے ریڈیو F.M.100 پر بھی جب تعوذ کی تشریح ہفتہ وار پروگرام " الفرقان " میں بیان کی گئی تو کئی ایک خطوط میں اس خواہش کا اظہار کیا گیا کہ تعوذات کا یہ مجموعہ جو نشریات میں سنایا جارہا ہے کتابی صورت میں سامنے آئے تو

اسے اپنے معمول میں شامل کرنا اور اسکا ورد کرنا آسان ہوگا۔ ان دو وجوہ سے یہ جسارت کی جارہی ہے اور دوسرے حصے کے آخر پر تعوذات کا ایک اور مختصر سا مجموعہ بھی شامل کیا جارہا ہے جو در حقیقت مناجات مقبول میں حضرت حکیم الامت تھانوی نور اللہ مرقدہ نے جمع فرمایا تھا۔ اگرچہ اسکی بعض دعائیں اس پہلے مجموعے میں بھی شامل ہیں لیکن کہاں حضرت حکیم الامت نور اللہ مرقدہ کا انتخاب عالی اور کہاں ایسی سوچ جسے تادم تحریر فسق وفجور ہی سے چھٹکارا حاصل نہ ہوا ہو عمل کا میدان تو حد نگاہ سے ماوراء پار افق کے ہے۔

حضرت تھانوی قدس سرہ کے انتخاب کو شامل کرنے کی اصل وجہ بھی یہی ہے کہ ان کی برکات و توسل سے شاید باقی مجموعہ بھی شرف قبولیت پائے۔ وفقنا الله كما يحب و يرضى.

جن دوستوں کی توجہ سے یہ مجموعہ طباعت واشاعت کے مراحل سے گذر کر آپکے ہاتھوں میں پہنچا ہے اللہ تعالیٰ ان سبکو اپنی مرضیات سے نوازے مکارہ سے حفاظت فرمائے اور ہر شر سے اپنی پناہ مقدر فرمائے۔

سعید

۹ شعبان ۱٤۲۲ھج

27 اکتوبر 2001ء

حصہ اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خصوصی تعوذات

جناب رسول اللہ ﷺ نے جن چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی ہے یا جنھیں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیا ہے اُنکی فہرست بہت طویل ہے۔ ان سبکو اگر دیکھا جائے تو احساس ہوتا ہے کہ اس امت کیلیے اُنکے قلب اطہر میں جو رأفت ور حمت کے جذبات موجزن تھے اس وجہ سے انہوں نے دین اور دنیاکا کوئی ایسا شعبہ نہیں چھوڑا جسے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں نہ دے گئے ہوں۔ صحت، عافیت، علم، اخلاق، معاش، زندگی، موت ہر ایک کیلیے تعوذ کی دعا فرمائی اور ہمیں تلقین کی ہے کہ ہم بھی اس طرح ان بھلائیوں کے حصول کیلیے اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنادامن پھیلائے رکھیں اور دکھ، بخل، بزدلی،

قرض کے بوجھ، قبر کے عذاب، زندگی کی تنگی، موت کی سختی اور حشر کی رسوائی ان تمام شرور وفتن سے پناہ کی دعائیں بھی مانگی ہیں تاکہ ہم ان سے محفوظ رہیں دعا مانگنے کا ادب سیکھیں اور تاقیام قیامت امت کو ہر فتنے سے نجات کی راہ بجھائی دے۔

یہ تمام تعوذات جو احادیث مبارکہ میں آئے ہیں دراصل قرآن کریم ہی کی آخری دو سورتوں کی تفسیر ہیں۔ انہیں دو حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ پہلا حصہ تو وہ ہے جن میں جناب رسول اللہ ﷺ نے کسی خاص چیز یا کسی خاص حالت یا کسی خاص موقع پر اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اور دوسرا حصہ وہ ہے جسمیں استعاذہ کی بہت سی دعائیں قرآن کریم، صحیح احادیث اور آثار صحابہ رضی اللہ عنھم سے لیکر مع حوالہ جمع کردی گئی ہیں تاکہ جو حضرات بھی ان جامع ہمہ گیر دعاؤں کو بصورت ورد روزانہ مانگنا اور ان کی برکات سے فائدہ اُٹھانا چاہیں انھیں آسانی ہو۔

﴿1﴾ اپنے گناہوں کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

سید الا ستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے اچھا استغفار یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ سے یوں عرض کرے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ۔

ترجمہ :۔

اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں۔ آپ کے علاوہ کوئی خدا نہیں آپ نے مجھے پیدا فرمایا اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور میں نے جو عہد و پیمان آپ سے کیے ہیں اپنی بساط کی حد تک اسی پر قائم ہوں۔

اے اللہ جو گناہ میں نے کیے ہیں ان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میں ان نعمتوں کا بھی آپکے سامنے اقرار کرتا ہوں جو آپ نے مجھ پر کی ہیں اور آپ کے سامنے ان گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں جو میں نے کیے ہیں۔ سو اے اللہ مجھے معاف فرما دیجیے یقیناً آپ کے علاوہ گناہ

معاف کرنے والا کوئی نہیں۔﴾

پھر آپ نے فرمایا جو شخص ایمان و یقین کے ساتھ اس طرح دن کو استغفار کرے اور شام ہونے سے پہلے انتقال کر جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا اور جو کوئی اسے ایمان و یقین کے ساتھ رات کو پڑھے اور اُس رات کی صبح سے پہلے انتقال کر جائے تو وہ بھی جنت والوں میں سے ہوگا۔

(صحیح بخاری۔ ج: ۲، ص: ۹۳۲، کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار)

﴿2﴾ صبح و شام اور رات کو سوتے وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ اُنھیں کوئی دعا صبح، شام مانگنے کیلیے سکھا دیں تو جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صبح، شام اور رات کو بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا مانگا کرو۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی وَ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ.

ترجمہ۔

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اللہ، جو پوشیدہ اور کھلی ہوئی تمام باتوں کو جانتا ہے، ہر چیز کے پروردگار اور اُسکے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اپنے نفس کے شر، اور شیطان کے شر اور کسی بھی کام میں اُسکی شرکت سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (ابوداود۔ج،۲: ص، ۳۳۵: کتاب الادب: باب مایقول اذا اصبح)

3 گھر سے نکلتے وقت اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو اللہ تعالیٰ سے ایسے پناہ مانگتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَزِلَّ اَوْ

اَضِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْيُجْهَلَ عَلَىَّ. (نسائی۔ ج:۸، ص:۲۶۸، کتاب الاستعاذہ، الاستعاذۃ من الضلال)

ترجمہ :۔

اللہ تعالیٰ ہی کا نام لے کر میں گھر سے نکلتا ہوں۔ اے پروردگار میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں صحیح راہ سے ہٹ جاؤں یا کوئی مجھے صحیح راہ سے ہٹادے یا میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا یہ کہ میں کوئی نادانی کی حرکت کروں یا یہ کہ کوئی مجھ سے نادانی سے پیش آئے۔

4 نفس کے شر سے پناہ

حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اُن کے والد حضرت حصین رضی اللہ عنہ سے استفسار فرمایا کہ تم دن میں کتنے خداؤں کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا سات خداؤں کی جن میں سے چھ زمین پر ہیں اور ایک آسمان میں ہے جناب رسول اللہ ﷺ نے دوبارہ دریافت فرمایا کہ ان تمام خداؤں میں سے کس سے

تمھیں زیادہ امید اور کس سے زیادہ خوف محسوس ہوتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا آسمان والے سے زیادہ امید اور خوف ہے۔ آپ نے فرمایا اے حصین اگر تم اسلام قبول کرلو تو میں تمھیں صرف دو جملے ایسے بتادیتا ہوں جو تمھیں نفع دیں گے۔ پھر حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرلیا اور عرض کیا کہ آپ حسب وعدہ اب ان دو جملوں کی تلقین فرمادیجیے، تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے یوں دعا مانگا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِي رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِي.

ترجمہ۔

اے اللہ میرے مقدر کی صحیح راہ مجھے نصیب فرما اور مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ فرما۔ (ترمذی۔ج،۲: ص،۱۸۶: ابواب الدعوات)

5 غصے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت سلیمٰن بن صرد سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں دو شخص آپس میں جھگڑے ہم وہیں بیٹھے ہوئے تھے اور ان میں سے ایک آدمی دوسرے کو برا بھلا کہ رہا تھا اور اسکا چہرہ غصے کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔ تو جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے ایک

ایسا جملہ معلوم ہے کہ یہ شخص اسے پڑھے تو اسکا غصہ جاتا رہے۔ اور وہ جملہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح۔ ج،۱: ص،۲۱۳)

6 جنسی خواہشات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا سکھادیں جنکے ذریعے میں اللہ تعالیٰ سے پناہ و حفاظت کی دعا مانگا کروں۔ تو آپ نے میرا ہاتھ اپنے دست مبارک میں تھام کر فرمایا یوں دعا مانگا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَ مِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَ مِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ.

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے، اپنی نگاہ کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور جنسی خواہشات کے مادے کے شر سے۔

(نسائی۔ ج :۸،ص:۲۵۵،کتاب الاستعاذۃ ، الاستعاذۃ من شر السمع والبصر)

﴿7﴾ بھوک اور خیانت سے پناہ مانگنا

حضرت ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ یوں دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بھوک اور فاقہ سے کہ وہ

سایت تکلیف دہ رات کا ساتھی ہے اور خیانت سے کہ وہ بہت بری ہمراز ہے۔ (نسائی۔ج:۸، ص:۲۶۳، کتاب الاستعاذۃ، الاستعاذۃ من الجوع)

﴿8﴾ قرض اور فقر وفاقہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک غلام مانگنے کی غرض سے حاضر ہوئیں تو جناب رسول اللہ ﷺ نے انھیں یہ دعا مانگنے کی تلقین فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، رَبَّنَا وَ رَبَّ کُلِّ شَیٍٔ مُنْزِلُ التَّوْرٰۃِ وَالاِنْجِیْلِ وَ الْقُرْاٰنِ، فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیٍٔ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ، اَنْتَ الاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیٌٔ ، وَاَنْتَ الأٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیٌٔ، وَاَنْتَ

الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ ، اِقْضِ عَنِّی الدَّيْنَ وَ اَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ.

ترجمہ :۔

اے اللہ جو ساتوں آسمانوں کے پروردگار ہیں اور عرش عظیم کے مالک ہیں۔ اے ہمارے پروردگار اور اے ہر چیز کے پالنے والے تورات، انجیل اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے۔ اے اللہ دانے کو پھاڑنے اور گٹھلی کو چیرنے والی ذات میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو آپ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اللہ آپ ہی سب سے پہلے ہیں اور آپ سے پہلے کچھ نہیں۔ اور اے اللہ آپ ہی سب سے آخر پر ہیں اور آپ کے بعد کوئی چیز نہیں۔ اور اے اللہ آپ ہی سب سے زیادہ بلند مرتبہ ہیں اور آپ سے زیادہ بلند مرتبہ کوئی چیز نہیں۔ اور اے اللہ آپ ہی مخلوق کی نگاہ سے پوشیدہ ہیں اور آپ سے زیادہ پوشیدہ بھی کوئی نہیں۔ اے اتنی صفات کے مالک پروردگار مجھ سے قرض کا بوجھ دور فرما دیجیے اور مجھے فقر و فاقہ سے نجات دے دیجیے۔

(ترمذی۔ ج: ۵، ص: ۴۸۴، رقم الحدیث: ۳۴۸۱، کتاب الدعوات، رقم الباب: ۶۸)

﴿9﴾ دُکھ، غم، سستی، قرض
اور لوگوں کے خوف سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے دیکھا کہ جناب رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے مانگتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ الْعجزِ وَ الْكَسْلِ وَ الْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دکھ اور غم سے بے بس ہو جانے اور سستی سے اور بخل سے اور اس بات سے کہ مجھ پر قرض کا غلبہ ہو جائے اور لوگوں کا خوف مجھ پر چھا جائے۔

(ترمذی۔ ج: ۵، ص: ۴۸۶، رقم الحدیث: ۳۴۸۴، کتاب الدعوات، رقم الباب: ۷۱)

10 تند و تیز ہوائیں خیر ہو تو اسکی طلب اور اُسکے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ یوں دعا مانگتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا
وَ خَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
شَرِّهَا وَ شَرِّمَا فِيْهَا وَ شَرِّمَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

ترجمہ۔
اے اللہ میں اس ہوا کی اور اسمیں جو بھلائی ہے اسکی اور جس بھلائی کیلیے یہ چلائی گئی ہے اُس کا سوال کرتا ہوں اور میں اس ہوا کے شر اور اسمیں جو برائی ہو اُس سے اور جس خرابی کیلیے یہ بھیجی گئی ہے اُس برائی سے آپکی پناہ مانگتا ہوں۔

(عمل الیوم والیلۃ للنسائی رحمۃ اللہ علیہ۔ص: ۵۵۰ ،مایقول اذاعصفت الریح)

﴿11﴾ لباس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تھے تو اُس کا نام لیتے تھے مثلاً عمامہ یا قمیص یا چادر اور پھر یوں فرماتے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيهِ
اَسْئَلُكَ خَيْرَهُ وَ خَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

ترجمہ۔

اے اللہ تمام تعریفیں آپ کیلیے ہیں جیسے کہ آپ نے مجھے یہ لباس مرحمت فرمایا ہے اے اللہ میں اس لباس کی سلامتی اور جس مقصد کیلیے یہ پہنا جاتا ہے اسکی بھلائی مانگتا ہوں اور اے اللہ میں اس لباس کے شر اور جس مقصد کیلیے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(ترمذی۔ ج: ۴، ص: ۲۱۰، کتاب اللباس باب: مایقول اذا لبس ثوباً جدیداً)

12 سجدے میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے پناہ مانگنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس سورہی تھی اور رات کو میری آنکھ کھلی تو آپ بستر پر نہیں تھے۔ میں اندھیرے میں آپ کو ڈھونڈنے نکلی اور میرا ہاتھ آپکے پاؤں مبارک پر پڑا تو آپ سجدے میں اللہ تعالیٰ کے حضور یوں عرض کررہے تھے۔

اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ لاَ اُحْصِىْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

ترجمہ :۔

اے اللہ میں آپ کی ناراضگی سے بچ کر آپ کی رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور سزا کی بجائے آپ سے عافیت کی درخواست کرتا ہوں اور میں آپ کی ایسی تعریف کروں جو آپ کے شایان شان ہو یہ میرے بس میں نہیں بس آپ ایسے ہی ہیں جیسے کہ آپ نے خود اپنی تعریف بیان فرمائی ہے۔

(ترمذی۔ ج: ۲، ص: ۱۸۷، ابواب الدعوات، باب)

﴿13﴾ مختلف بیماریوں سے پناہ مانگنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ عام طور سے یہ دعا مانگتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَ الْجُذَامِ وَ الْبَرَصِ وَ سَیِّئِ الاَسْقَامِ

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں پاگل پن سے اور کوڑھ سے اور برص (پھلبہری) سے اور ہر طرح کی بری بیماری سے۔

(نسائی ۔ ج:۸، ص:۲۷۰، رقم الحدیث :۵۴۹۳، کتاب الاستعاذہ ، تحت: الاستعاذة من الجنون)

﴿14﴾ نظر بد سے پناہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر یہ کلمات پڑھ کر دم فرماتے تھے۔

أُعِيْذُ كُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لاَمَّةٍ

ترجمہ۔

میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے پورے پورے کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان کے اثر سے اور ہر ڈسنے والے زہریلے کیڑے کے اثر سے اور ہر نظر بد سے جو لگ جاتی ہے۔

اور جناب رسول اللہ ﷺ یہ بھی فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ و علیٰ نبینا الصلوٰۃ والسلام اپنے بیٹوں حضرت اسحٰق اور حضرت اسمٰعیل علیہم الصلاۃ والسلام کو اسی طرح دم کیا کرتے تھے۔

(ترمذی۔ ج: ۴، ص: ۳۴۶، کتاب الطب، باب ماجاء فی الرقیہ من العین)

﴿15﴾ گرنے، چوٹ لگ جانے، پانی میں ڈوبنے اور جلنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت ابو الاسود السلمی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے یوں دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَ الْحَرِيْقِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ مجھ پر کوئی چیز گر جائے اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی جگہ سے گر پڑوں اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں پانی میں ڈوبنے سے اور آگ میں جلنے سے اور اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گمراہ کردے۔ اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے اس حال میں موت آئے کہ آپ کی راہ سے فرار ہو رہا ہوں اور اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے مرجاؤں۔

(النسائی۔ ج:۸،ص:۲۸۳ رقم الحدیث:۵۵۳۳، کتاب الاستعاذہ،تحت استعاذۃ من التردی والهدم)

﴿16﴾ بچھو کے کاٹنے سے پناہ مانگنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور معذرت پیش کی کہ کل وہ اسلیے حاضر نہ ہو سکا کہ اُسے بچھو نے کاٹ لیا تھا۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تم شام کو یہ دعا مانگ لیتے تو تمہیں یہ بچھو تکلیف نہ پہنچا سکتا۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ۔

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلام کی پناہ مانگتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا فرمائی ہے۔

(مسلم ۔ج:۲،ص:۳٤۷،کتاب الدعوات و التعوذ)

﴿17﴾ سفر شروع کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب سفر کا آغاز فرماتے تو یہ دعا مانگتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الاَھْلِ وَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ.

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں سفر کی مشقت سے اور اس سے کہ جس مقصد کیلیے سفر کر رہا ہوں اس سے ناکام لوٹ آؤں اور کسی بھی چیز میں اضافے کے بعد اُسکے نقصان سے اور مظلوم کی بد دعا سے اور یہ کہ اپنے گھر والوں اور مال یا اولاد میں کوئی خرابی مجھے نظر آئے۔

(النسائی۔ج:۸،ص:۲۷۲، رقم الحدیث،۵۴۹۹، کتاب الاستعاذۃ تحت قولہ الاستعاذۃ من الحور بعد الکور)

﴿18﴾ سفر میں کسی جگہ ٹھہرنے پر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت خولہ بنت حکیم اسلمیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا آپ نے ارشاد فرمایا جو شخص سفر میں کسی جگہ ٹھہرے اور یہ دعا مانگے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ۔

﴿میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلام کی پناہ مانگتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا فرمائی ہے۔﴾

تو اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی حتیٰ کہ وہ اس مقام سے کوچ کر جائے۔ (مسلم۔ج:۲،ص:۳۴۷،باب الدعوات و التعوذ)

﴿19﴾ سفر میں جب رات ہو جائے تو ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب سفر فرماتے اور رات آنا شروع ہوتی تو دعا مانگتے۔

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَ رَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَ شَرِّمَا فِيْكِ وَ شَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَ شَرِّمَا يَدُبُّ عَلَيْكِ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ

وَ اَسْوَدَ وَ مِنَ الْحَيَّةِ وَ الْعَقْرَبِ وَ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَ مِنْ وَّالِدٍ وَمَا وَلَدَ

ترجمہ۔

اے زمین تیرا اور میرا پروردگار اللہ ہی ہے۔ میں تیرے شر سے اور جو کچھ تجھ میں ہے اُسکے شر سے اور جو کچھ تجھ میں پیدا کیا گیا ہے اُسکے شر سے اور جو کچھ تجھ پر چلتا ہے (انسان، جانور وغیرہ) اُسکے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیر اور اژدھا اور سانپ اور بچھو کے شر سے اور میں اُن کے شر سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں جو شہر میں رہتے ہیں اور باپ اور اولاد کے شر سے۔

(ابوداؤد۔ ج: ۱، ص: ۲۵۰، کتاب الجہاد۔ باب: مایقول الرجل اذانزالمنزل)

20 نماز وتر میں

دعائے قنوت کے بعد اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ وتر میں (دعائے قنوت کے) آخر پر یہ دعا مانگتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ
مِنْكَ لاَ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ
كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ.

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی ناراضگی سے بچ کر آپ کی رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور سزا کی بجائے آپ سے عافیت کی درخواست کرتا ہوں اور میں آپ کی ایسی تعریف کروں جو آپ کے شایان شان ہو یہ میرے بس میں نہیں بس آپ ایسے ہی ہیں جیسے کہ آپ نے خود اپنی تعریف بیان فرمائی ہے۔

(نسائی۔ج:۸،ص:۲۴۸باب الدعا فی الوتر)

﴿21﴾ رات کو نیند نہ آنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میں رات کو دماغی پریشانی کے وجہ سے سو نہیں پاتا تو آپ نے فرمایا جب تم بستر پر لیٹو تو یوں دعا مانگا کرو۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ مَا اَظَلَّتْ
وَ رَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَ مَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ
الشَّیٰطِیْنِ وَ مَا اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ
شَرِّ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ
اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَبْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ
ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ :-

اے اللہ جو ساتوں آسمانوں کے اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ کیا ہوا ہے ان سب کے پروردگار ہیں۔اور زمینوں کے اور جنہوں نے زمین کو اٹھایا ہوا ہے ان کے بھی پروردگار ہیں۔اور شیٰطین اور جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں ان کے بھی آپ مالک ہیں۔اے اللہ اپنی ساری مخلوق جسے آپ نے پیدا فرمایا ہے ان سب کے شر میں تو میری پناہ بن جا۔اے اللہ تیری مخلوق میں سے کوئی مجھ پر ظلم اور زیادتی نہ کر سکے۔آپ کی پناہ میں آنے والا غالب رہتا ہے۔اور آپ کی تعریف بہت بلند ہے۔اور آپ کے علاوہ کوئی خدا نہیں بلاشبہ آپ ہی حقیقی خدا ہیں۔

(ترمذی۔ج :۲،ص :۱۹۱،ابواب الدعوات،باب)

22 سونے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو اللہ تعالیٰ کے حضور یوں دعا مانگتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَ الْمَأْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا یُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا یُخْلِفُ وَعْدَكَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کے قابل صد تکریم چہرے اور آپکے مکمل کلام کی پناہ میں آتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جسکی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے ۔اے اللہ آپ ہی قرض کے بوجھ کو اور گناہ کی عادت کو ختم کرنے والے

ہیں۔ اے اللہ آپ کے لشکر کو شکست نہیں ہوتی آپ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے کسی بڑے شخص کی بڑائی آپ کے ہاں کچھ کام نہیں دیتی۔ آپ ہر عیب سے پاک ہیں۔ اور آپ ہی کیلیے تمام تعریفیں ہیں۔

(ابوداؤد۔ ج: ۲، ص: ۲۳۲، کتاب الادب باب: ما یقال عند النوم)

﴿23﴾ رات کو سونے سے پہلے

آخری کلام اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دینا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ تم جب سونے کا ارادہ کرو تو پہلے ایسے وضو کرو جیسے نماز کیلیے وضو کرتے ہو اور پھر دائیں کروٹ پر لیٹ کر یوں دعا مانگو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَ اَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَ رَھْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا

اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِيِّكَ الَّذِىْ اَرْسَلْتَ .

(صحیح مسلم۔ج:۲،ص:۳۴۸، باب الدعاعندالنوم)

ترجمہ۔

﴿اے اللہ میں نے اپنی ذات کو آپ کے حوالے کردیا۔ اور اپنے تمام کام آپکے سپرد کردیے اور آپ ہی میرے حقیقی مددگار ہیں۔ اے اللہ آپ ہی سے امیدیں وابستہ ہیں اور آپ ہی کا خوف غالب ہے۔ مجھے نفع پہنچانے والا اور مجھے نقصان سے بچانے والا آپ کے علاوہ کوئی نہیں۔ میں ایمان لایا آپ کی اس کتاب پر جو آپ نے نازل فرمائی ہے (قرآن کریم) اور میں ایمان لاتا ہوں آپ کے اس رسول حضرت محمد ﷺ پر جنہیں آپ نے مبعوث فرمایا ہے﴾

اور بس یہ تمہاری آخری بات ہونی چاہیے۔ اگر اس رات تمہیں موت آگئی تو تمہیں فطرت (یعنی ایمان) کی موت آئے گی۔

﴿24﴾ نیند میں ڈر جانے پر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی نیند میں ڈر جائے تو اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ اس دعا کے ذریعے مانگے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ (ترمذی۔ ج: ۲، ص: ۱۹۲، ابواب الدعوات، باب)

ترجمہ۔

﴿ میں اللہ تعالیٰ ہی کی پناہ میں آتا ہوں اس کے غصّے اور پکڑ سے اور اسکی مخلوق کے شر سے اور اس بات سے کہ شیاطین مجھے تکالیف پہنچائیں اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں﴾

تو اس طرح اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ اپنے بچوں کو جب وہ بڑے ہو جاتے تھے یہ دعا یاد کرا دیتے تھے اور جو بچے بڑے نہیں تھے اُنکے گلے میں ایک کاغذ پر یہ دعا لکھ کر ڈال دیتے تھے۔

﴿25﴾ سحر کے وقت جہنم سے پناہ مانگنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور سحر ہوتی تو یوں دعا مانگتے۔

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَ حُسْنِ بَلاَئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَ اَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذاً بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

(صحیح مسلم۔ ج:۲، ص:۳۴۹، باب فی الادعیۃ)

ترجمہ۔

اے سننے والے پروردگار ہم سے اپنی تمام تعریفیں اور اچھے حالات پر اپنا شکریہ سن لے اے اللہ اس سفر میں ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر بہت مہربانی فرما۔ ہم آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

﴿26﴾ چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ (چار چیزوں سے) یوں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لاَّ يَخْشَعْ، وَ نِدَاءٍ لاَّ يُسْمَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لاَّ تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لاَّ يَنْفَعُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلاَءِ الاَرْبَعِ.

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس دل سے جس میں آپ کا

خوف نہ ہو، اور اُس دعا سے جو سنی نہ جائے اور اُس نفس سے جو کبھی بھی نہ بھرے اور اُس علم سے جو نفع نہ دے، الغرض ان چاروں سے اے اللہ آپ کی پناہ۔

(ترمذی، ج: ۵، ص ۴۸۴، رقم الحدیث، ۳۴۸۲، کتاب الدعوات، رقم الباب: ۶۹)

﴿27﴾ ہر قسم کی خیر کی طلب اور ہر طرح کے شر سے پناہ کی ایک جامع دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ دعا سکھاتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَ اٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَ اٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَ مَالَمْ اَعْلَمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاعَاذَبِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ

مَاقَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْاَلُكَ

اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِیْ خَيْراً

(ابن ماجہ۔ ص: ۲۸۱، ابواب الدعا باب الجوامع من الدعا)

ترجمہ۔

اے اللہ میں آپ سے ہر اُس خیر کا سوال کرتا ہوں جو جلد اس جلد مجھے ملے اور یا تاخیر سے ملے جسے میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور ایسے ہی ہر شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو جلدی مجھ تک پہنچنے والا ہو یا بدیر پہنچے اور جسے میں جانتا ہوں یا میرے علم میں نہیں ہے۔

اے اللہ میں ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس خیر کو آپ سے آپ کے بندے اور نبی ﷺ نے طلب کیا اور اے اللہ میں ہر اُس شر سے پناہ مانگتا ہوں جس شر سے آپ کے بندے اور آپ کے نبی ﷺ نے پناہ مانگی۔

اے اللہ میں جنت کا طلبگار ہوں اور ہر اس بات اور عمل کا جو مجھے جنت سے قریب کردے۔

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم سے اور ہر اُس بات اور عمل سے جو مجھے جہنم تک پہنچائے۔ اور یہ بھی سوال کرتا ہوں آپ میرے بارے میں جو بھی فیصلہ فرمائیں وہ خیر ہی کا فیصلہ فرمادیجیے۔

﴿28﴾ کفر اور شرک سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

سب سے زیادہ اہم پناہ

یوں تو جتنی برائیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کے متعلق مختلف دعائیں آپ نے پڑھی ہیں اپنے اپنے مقام پر ہر ایک اہم سے اہم تر ہے مگر اہم ترین مسئلہ اس پوری دنیا میں ہر شخص کیلیے یہ ہے کہ اُسکا خاتمہ کس دین پر ہوتا ہے۔ جس جس فرد کا قیامت پر ایمان ہے اُسکی زندگی کیسی ہی گنہگارانہ گذرے مگر یہ تمنا اسکی بھی ہوتی ہے کہ اُس دین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش ہو جو دین اُسکے مالک کو پسند ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اسلام ہی پسند ہے اور ہر مسلمان کی یہ آرزو ہے کہ اُسکا انجام اور خاتمہ ایمان اور اسلام پر ہی ہو۔

پھر دوسری طرف بے دیہانی میں بھی کبھی کفر کے جملے اور شرکیہ اعمال انسان سے سرزد ہو جاتے ہیں اسلیے چاہیے کہ کفر و شرک سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا رہے کیا معلوم موت کب اپنا لقمہ بنا کر نگل جائے۔

جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنے امتیوں کیلیے اسکا حل بھی تجویز فرمایا ہے کہ اگر کوئی مسلمان جان بوجھ کر شرکیہ اعمال کرے یا اُس سے بھولے میں کوئی ایسی قبیح حرکت سرزد ہو جائے تو وہ کس طرح اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کر سکتا ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک دن جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا کہ لوگو شرک سے بچو یہ تو سیاہ چیونٹی سے بھی زیادہ باریک ہے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا کہ جب یہ اتنا باریک مسئلہ ہے تو ہم اس میں کیسے احتیاط کریں تو آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی پناہ ان الفاظ میں مانگا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لاَ نَعْلَمُ.

(مسند احمد ج: ۷، ص: ۱۳۶، مسند الکوفیین، حدیث ابی موسیٰ الاشعریؓ، حدیث نمبر: ۱۹۶۲۵)

ترجمہ۔

اے اللہ ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ ہم آپ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھرائیں جان بوجھ کر اور معافی مانگتے ہیں کسی بھی ایسی حرکت سے جو ہم سے بھولے میں سرزد ہو جائے۔

فقہاء کرام رحمھم اللہ نے اسی حدیث شریف کے پیش نظر لکھا

ہے کہ

وینبغی التعوذ بھذا الدعاء صباحا و مساء فانہ سبب العصمۃ من الکفر بوعد الصادق الامین ﷺ اللھم انی اعوذبک من ان اشرک بک شیئاً وانا اعلم و استغفرک لما لا اعلم انت علام الغیوب.

(در مختار۔ج : ۳، ص : ۳۱۶ باب المرتد، مطلب فی حکم من شتم دین مسلم)

علامہ ابن عابدین شامیؒ اسکی شرح میں تحریر فرماتے ہیں

ولم ار فی الحدیث ذکر صباحا و مساء بل فیہ ذکر ثلاثا کما فی الزواجر عن الحکیم الترمذی افلا ادلک علی ما یذھب اللہ بہ عنک صغار الشرک وکبارہ تقول کل یوم ثلاث مرات اللھم انی اعوذ بک ان اشرک بک شیئا وانا اعلم واستغفرک لما لااعلم.

حدیث میں اس دعا کے صبح وشام پڑھنے کا حکم تو میری نظر سے نہیں گذرا البتہ حکیم ترمذی نے اپنی کتاب زواجر میں تین مرتبہ پڑھنے کی روایت نقل کی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں وہ کلمات تمھیں بتاؤں جو تم سے چھوٹی اور بڑی شرک کی تمام باتوں کو دور کردیں۔ روزانہ تین مرتبہ یوں دعا مانگا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاَ اَعْلَمُ.

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ روزانہ تین مرتبہ یہ دعا صبح، دوپہر، شام یا کسی ایک وقت میں مانگنی چاہیے تاکہ ہر طرح کے شرک سے اللہ تعالیٰ اپنی پناہ میں رکھیں۔

فتاویٰ عالمگیری میں بھی اس مسئلے کو نقل کیا گیا چنانچہ وہ لکھتے ہیں۔

وینبغی للمسلم ان یتعوذ زکر هذا الدعا صباحاً ومساءً فانه سبب العصمة عن هذه الورطة بوعد النبی ﷺ والدعا اللهم انی اعوذ بك من ان اشرك بك شیئا وانا اعلم واستغفرك لما لا اعلم

(ج. ۲، ص: ۲۸۳، الباب التاسع فی احکام المرتدین . ومنها ما یتعلق بالحلال و الحرام و کلام الفسقة والفجار وغیر ذلك.)

اور ہر مسلمان کیلیے یہ مناسب ہے کہ اس دعا کو صبح وشام پڑھنا اپنا معمول بنالے۔ کیونکہ جناب رسول اللہ ﷺ کا یہ وعدہ ہے کہ یہ دعا شرک کے بھنور میں غرق ہونے سے بچاؤ کا سبب بنے گی۔ اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ.

یہ دعا تین مرتبہ لکھی جارہی ہے اور تینوں جگہ الفاظ کا معمولی فرق ہے مگر سب کے معنی ایک ہیں۔ کوئی ایک دعا یاد کرلی جائے اور پھر اسے تین مرتبہ روزانہ یا ایک ایک بار صبح، دوپہر، شام پڑھنے کا معمول بنا لینا مناسب ہوگا۔

حصہ دوم

عمومی تعوذات

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿1﴾

میں شیطان مردود کے ہر مکر وفریب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ تعالیٰ سے جو سننے اور جاننے والا ہے شیطان مردود کے تنگ کرنے

مِنْ هَمَزِهٖ وَنَفَثِهٖ وَنَفَخِهٖ ﴿2﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ

اور اس کے برے اشعار وہ تکبر کی بیماری میں مبتلا کرتا ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی

اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿3﴾ رَبِّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ

پناہ مانگتا ہوں کہ میرا شمار جاہلوں میں ہو   اے پروردگار آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں آپ سے

اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِىْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاِلَّا تَغْفِرْلِىْ

ایسی بات پوچھوں (جو آپ کی مرضی کے خلاف ہو) مجھے معلوم نہ ہو اور اگر آپ مجھے معاف نہ

وَتَرْحَمْنِیْ اَکُنْ مِّنَ الْخَاسِرِیْنَ ﴿4﴾ مَعَاذَ اللّٰہِ

فرمادیں اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ

﴿5﴾ مَعَاذَ اللّٰہِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا

مانگتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پناہ دے کہ جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے علاوہ کسی اور کو پکڑیں

عِنْدَہٗ اِنَّا اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿6﴾ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اس طرح تو ہم ضرور بے انصاف ہو جائیں گے۔ اے پروردگار میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ

شیطان کی چھیڑ چھاڑ سے اور پناہ مانگتا ہوں اے میرے پروردگار کہ

یَّحْضُرُوْنِ ﴿7﴾ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ

شیاطین میرے پاس آئیں۔ میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں ہر

كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿8﴾ وَاِنِّیْ

ایک مغرور شخص سے جو حساب کے دن کا یقین نہ رکھتا ہو۔ اور میں

عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿9﴾ قُلْ

اپنے پروردگار کی اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے پتھر مارو۔ آپ

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿10﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿11﴾

فرمادیجیے میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا ہر چیز کی برائی سے جو اس نے بنائی ہے

وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿12﴾ وَ مِنْ

اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جائے اور ان

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿13﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ﴿14﴾ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿15﴾

جب وہ حسد کرے آپ فرما دیجیے میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آیا

مَلِكِ النَّاسِ ﴿16﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿17﴾ مِنْ شَرِّ

لوگوں کے بادشاہ کی پناہ میں آیا لوگوں کے معبود کی پناہ میں آیا اس کے شر سے

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿18﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

جو بہکائے اور چھپ جائے وہ جو لوگوں کے دلوں میں

صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿19﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿20﴾

وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ

اے اللہ ہم اپنی ایڑیوں کے بل اسلام سے پھر جائیں یا دین میں کسی آزمائش میں پڑ جائیں ان دونوں

نُفْتَنَ ﴿21﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ

سے آپکی پناہ چاہتے ہیں۔ اے اللہ میں فکر سے

الْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَ الْكَسْلِ وَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

غم سے کسی چیز میں کمال حاصل کرنے سے عاجز ہو جانے سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور بخل

وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ ﴿22﴾ اَللّٰهُمَّ

سے اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے ظلم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں آپ کی

فَاِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَ

پناہ مانگتا ہوں جہنم کی آزمائش سے اور جہنم کے عذاب سے

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ

اور قبر کے امتحان سے اور قبر کے عذاب سے اور اس شر سے جو سرمایا داری کی آزمائش

الْغِنٰى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

سے پیدا ہوتا ہے اور جو فقر و فاقہ سے آزمائش ہوئی ہے اس کے شر سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ

ہوں اس شر سے جو دجال کے امتحان سے پیدا ہوگا اے اللہ میرے گناہوں کو

بِمَاءِ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَ نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا

برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال اور میرے دل کو گناہوں سے اس طرح پاک کر دے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ

جیسے تو سفید کپڑے کو گندگی سے پاک کر دیتا ہے اور

بَاعِدْبَیْنِیْ وَ بَیْنَ خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ

مجھے اور میرے گناہوں کو اس طرح دور دور کر دے جیسے تو نے اپنی قدرت سے

الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

مشرق اور مغرب کو دور دور کر دیا ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں

الْكَسْلِ وَ الْھَرَمِ وَ الْمَاْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ ﴿23﴾

سستی سے انتہائی بڑھاپے سے اور گناہوں سے اور قرض کے بوجھ سے

اَللّٰھُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَ عَلَیْكَ

اے اللہ میں نے اپنے آپ کو آپ کے حوالے کر دیا اور آپ ہی پر ایمان لایا اور آپ ہی پر

تَوَكَّلْتُ وَ اِلَیْكَ اَنَبْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰھُمَّ

بھروسا کیا اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور آپ ہی کے بھروسے پر لڑتا ہوں اے اللہ میں

اِنِّیْ اَعُوْذُبِعِزَّتِكَ لَآاِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ

آپ کے غلبے کی صفت کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے علاوہ کوئی خدا نہیں، اس بات سے پناہ طلب کرتا

اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ

ہوں کہ آپ مجھے گمراہی پر چھوڑ دیں آپ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں جس پر کبھی بھی موت وارد نہ

یَمُوْتُوْنَ. ﴿24﴾ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ

ہوگی جب کہ جنات اور انسان مر جائیں گے۔ اے اللہ میں کسی چیز میں کمال حاصل کرنے سے عاجز

وَالْكَسْلِ وَ الْجُبْنِ وَ الْهَرَمِ وَ الْبُخْلِ وَ

آجانے سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور شدید بڑھاپے سے اور بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

اے اللہ قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور زندگی اور موت دونوں کی آزمائش

والْمَمَاتِ ﴿25﴾ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلام کی پناہ مانگتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿26﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ

ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں

سُوْءِ الْقَضَاءِ وَ مِنْ دَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَمَاتَةِ

بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے ہنسنے سے اور دشمنوں کی طعنہ زنی سے

الْاَعْدَاءِ وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ ﴿27﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور بدبختی کے لاحق ہونے سے اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسْلِ وَ الْجُبْنِ وَ

کسی چیز میں کمال حاصل کرنے سے عاجز ہوجانے سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور

الْبُخْلِ وَ الْهَرَمِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ

بخل سے شدید بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میرے

نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَ زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا

نفس کو تقوی عنایت فرمادے اور اس کا تزکیہ فرما دے کہ تو ہی سب سے اچھا تزکیہ فرمانے

اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ

والا ہے تو ہی اس کا والی اور مولی ہے اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے

عِلْمٍ لاَّ يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لاَّيَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ

علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسے نفس سے

لاَّ تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لاَّ يُسْتَجَابُ لَهَا ﴿28﴾

جس کو سیری نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے سے

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ

اور تیری بخشی ہوئی عافیت کے چلے جانے سے، اور تیرے عذاب کے اچانک آجانے سے، اور تیری

سَخَطِكَ ﴿29﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

ہر قسم کی ناراضگی سے۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں

مُنْكَرَاتِ الاَخْلاَقِ وَ الاَعْمَالِ وَ الاَهْوَآءِ

ناپسندیدہ اخلاق سے برے اعمال سے اور نفسانی خواہشات سے

﴿30﴾ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ
اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے اور

شَرِّ بَصَرِیْ وَ شَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَ شَرِّ
اپنی نگاہ کے شر سے اپنی زبان کے شر سے اپنے دل کے شر سے اور جنسی خواہشات کے مادے

مَنِیِّیْ ﴿31﴾ اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ
کے شر سے اے اللہ میرے مقدر کی صحیح راہ مجھے نصیب فرما اور مجھے میرے

شَرِّ نَفْسِیْ ﴿32﴾ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ
نفس کے شر سے محفوظ فرما اے اللہ ہم آپ سے ہر اس خیر کا

مَا سَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
سوال کرتے ہیں جس خیر کو آپ سے آپ کے نبی حضرت محمد ﷺ نے مانگا

وَسَلَّمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ
اور ہم ہر اس شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں جس شر سے آپ کے نبی

مُحَمَّدٌصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمْ وَ اَنْتَ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی اور اللہ آپ ہی سے مدد مانگی

الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَا
جاتی ہے اور آپ کے ذمے حق کا پہنچا دینا ہے اور کوئی نیکی کرنے کی قوت اور کسی بُرائی سے بچنے کی

قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ ﴿33﴾ لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ وَلاَ

طاقت نہیں جب تک کہ وہ قوت و طاقت آپ نہ عنایت کریں۔ کوئی نیکی کرنے کی قوت اور کسی گناہ

مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلاَّ اِلَيْهِ ﴿34﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

سے بچنے کی طاقت نہیں جب تک کہ وہ قوت و طاقت اللہ تعالیٰ ہی عنایت نہ فرمائیں۔ میں جہنم کے عذاب

عَذَابِ جَهَنَّمَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں میں قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُ

میں مسیح دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں

بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ ﴿35﴾ اَللّٰهُمَّ

زندگی اور موت دونوں کی آزمائش سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اے اللہ

لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِىْ تَقُوْلُ وَ خَيْرًا مِمَّا نَقُوْلُ

آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں جیسے کہ آپ نے خود ارشاد فرمایا ہے اور اے اللہ جتنی بھی ہم آپ

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلاَتِىْ وَ نُسُكِىْ وَ مَحْيَاىَ وَ

آپ کی تعریف بیان کریں اس سے بھی بڑھ کر آپ کی تعریفیں ہیں اے اللہ میری نماز میری قربانی

مَمَاتِىْ وَ اِلَيْكَ مَاٰبِىْ وَ لَكَ رَبِّ تُرَاثِىْ اَللّٰهُمَّ

اور میری زندگی ار میری موت سب آپ ہی کے لئے ہے اور مجھے آپ ہی کے پاس لوٹ کر آنا ہے اور

اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ وَسْوَسَةِ

جو کچھ چھوڑ کر جاؤں گا وہ بھی آپ ہی کا ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور

الصَّدْرِ وَ شَتَاتِ الاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ

سینے میں آنے والے وسوسوں سے اور کاموں کے منتشر ہو جانے سے، اے اللہ میں

مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّیْحُ ﴿36﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اس شر سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو ہوا کے دوش پر آتا ہے۔اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ سُوْءِ الْعُمُرِ وَ

بزدلی اور بخل سے اور بری عمر سے اور

فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ﴿37﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّی

سینے میں اٹھنے والے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ

آپکی پناہ مانگتا ہوں فقر و فاقہ سے اور کم ہو جانے سے اور بے عزتی سے اور آپ ہی کی پناہ

مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ﴿38﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

مانگتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَ

آپ کی پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کہ وہ بہت برا پہلو سے چپک جانے والا ساتھی ہے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَةِالْبِطَانَةُ ﴿39﴾

خیانت سے کہ وہ تو بہت بری ہم راز ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

اے اللہ میں آپ سے دنیا اور آخرت دونوں میں عافیت چاہتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی دِيْنِیْ وَ

اے اللہ میری دنیا اور میرے دین اور میرے اہل وعیال اور میرے مال سب

دُنْيَایَ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرٰتِیْ وَ

میں مجھے عافیت سے رکھ۔ اے اللہ میرے گناہوں پر پردہ ڈال دے اور

اٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَ

اور مجھے خوف کی چیزوں سے امن نصیب فرما اے اللہ میرے آگے سے اور

مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ يَّمِيْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ

میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے

فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ

اوپر سے بھی میری حفاظت فرما اور میں آپ کی عظمت کی صفت کی پناہ مانگتا ہوں کہ میرے نیچے کی

تَحْتِیْ ﴿40﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ

زمین سے مجھے عذاب دیا جائے اے اللہ میں دنیا کی

الدُّنْيَا وَضِيقِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿41﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّی

تنگی اور قیامت کے دن کی تختی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں   اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ صَلاَةٍ لاَ تَنْفَعُ ﴿42﴾ اَللّٰهُمَّ

ایسی نماز سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو فائدہ نہ پہنچائے   اے

فَاطِرَالسَّمٰوَاتِ وَ الاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے   پوشیدہ اور کھلی ہوئی تمام باتوں

وَالشَّهَادَةِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَ

کو جاننے والے اللہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہر چیز کے پروردگار اور اس کے

مَلِيْكَهُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ

مالک میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور

الشَّيْطٰنِ وَ شِرْكِهٖ وَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ

کسی بھی کام میں اسکی شرکت سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے کہ میں اپنی جان پر کسی

سُوْءً اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ ﴿43﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

برائی کو حاصل کروں یا اس کو کسی مسلمان تک پہنچاؤں   اے اللہ میں آپ کی

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّی

پناہ چاہتا ہوں کہ مجھ پر کوئی چیز گر جائے اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی چیز سے گر پڑوں

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرِيْقِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں پانی میں ڈوبنے سے اور آگ میں جلنے سے اور اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا

اَنْ يَتَخَبَّطَنِىَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ

ہوں اس بات سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گمراہ کر دے اور

اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِى سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّ

اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے اس حال میں موت آئے کہ میں آپ کی راہ سے فرار ہو رہا ہوں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ﴿44﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

اور اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے مر جاؤں اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشُّحِّ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ

آپ کی پناہ مانگتا ہوں حرص اور بخل کے مجموعے سے اور بزدلی سے اور سینے میں اٹھنے والی آزمائش سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ ﴿45﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ

اور قبر کے عذاب سے میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا ہوں

الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ﴿46﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنہ سے میں اللہ سے شیطان صفت

شَرِّ شَيٰطِيْنِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ﴿47﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

انسانوں اور شیطان صفت جنات کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ

بخل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اے اللہ میں بزدلی سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور

اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسی عمر سے جو نکمے پن میں کٹے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں

مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

دنیا کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں

﴿48﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَ الدَّيْنِ ﴿49﴾

میں کفر اور قرض سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ

اے اللہ میں قرض کے بوجھ سے اور دشمنوں کے غالب آجانے سے

وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ﴿50﴾ اَللّٰهُمَّ

سے اور دشمنوں کو کوئی موقع ملے کہ وہ مجھے شرمندہ کریں تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ

میں باطل پر اڑ جانے اور منافقت اور برے اخلاق سے آپ کی

الْاَخْلَاقِ ﴿51﴾ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ وَ اَللّٰهُمَّ

پناہ چاہتا ہوں اے اللہ مجھے جنت میں داخل فرما دیں اور مجھے

اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ ﴿52﴾ اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ وَ

جہنم سے بچالیں اے اللہ مجھے جنت میں داخل فرمادیں اور

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ ﴿53﴾ اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِی

مجھے جہنم سے بچالیں اے اللہ مجھے

الْجَنَّةَ وَ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ ﴿54﴾ اَللّٰھُمَّ

جنت میں داخل فرمادیں اور مجھے جہنم سے بچالیں اے اللہ

اِنِّی اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِی ﴿55﴾

میں آپ کی صفت عظمت کی پناہ میں آتا ہوں اس عذاب سے کہ مجھے زمین میں دھنسا دیا جائے

رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِی مِنْ

اے حضرت جبرئیل اور حضرت میکائیل اور حضرت اسرافیل علیھم الصلاۃ والسلام کے پروردگار مجھے

حَرِّ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ﴿56﴾ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ

جہنم کی تپش سے محفوظ فرمادے اور مجھے قبر کے عذاب سے اپنی پناہ میں رکھ اے اللہ میرے

دِیْنِی الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةً وَ اَصْلِحْ لِیْ

دین کو سنوار دے جسے تو نے میری حفاظت کا ذریعہ بنایا اور میری دنیا بھی

دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

سنوار دے جس میں تو نے میرا رزق رکھا ہے اے اللہ میں

اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

آپ کے غصے کی بجائے آپ کی خوشی کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی پکڑ کی بجائے

نِقْمَتِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

آپ کی معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی ناراضگی سے آپ ہی کی پناہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ آپ عنایت

وَلَامُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَايَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ

فرمادیں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو آپ روک دیں اسے کوئی دے نہیں سکتا اور اے اللہ کسی

الْجَدُّ ﴿57﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

بڑے کی بڑائی آپ کے ہاں کچھ کام نہیں دیتی اے اللہ میں آپ کے عذاب سے آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں

بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ

اور اے اللہ میں قبر کے عذاب سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور اے اللہ میں

الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ

زندگی اور موت دونوں کی آزمائش سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور مسیح دجال

الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ﴿58﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ

کے فتنہ سے بھی آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَاعَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّمَالَمْ اَعْمَلْ ﴿59﴾

ان اعمال کے شر سے جو میں نے کئے ہیں اور اُن اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کئے۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ

میں اس اللہ عظمت والے رب کی پناہ مانگتا ہوں جس سے بڑھ کر کوئی چیز

اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا

عظمت والی نہیں اور اس مکمل کلام کے ذریعے جس کے اثرات سے

يُجَاوِزُهُنَّ بِرٌّ وَ لَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ

کوئی نیک و بد اپنے آپ کو بچا نہیں سکتا اور اللہ تعالیٰ کے

الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَاعَلِمْتُ مِنْهَاوَمَالَمْ اَعْلَمُ مِنْ

مبارک ناموں کے ذریعے جن کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا ، ہر چیز کے شر سے

شَرِّ مَاخَلَقَ وَ بَرَأَ وَذَرَأَ ﴿60﴾ اَعُوْذُ بِوَجْهِ

جس کو اس نے پیدا کیا، عدم سے وجود بخشا اور اسے بڑھایا۔ میں اللہ رب العزت کی

اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ اللَّتِیْ

پناہ مانگتا ہوں اور اس مکمل کلام کے ذریعے سے اُنکی پناہ میں آتا ہوں جس کے

لَايُجَاوِزُهُنَّ بِرٌّ وَ لَافَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَايَنْزِلُ مِنَ

اثرات سے کوئی نیک اور بد اپنے آپ کو بچا نہیں سکتا، ہر اس برائی سے جو کہ اوپر سے نازل ہوتی ہے

السَّمَاءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ شَرِّمَا ذَرَأَ

یا وہ برائی جو اوپر کی طرف جاتی ہے اور ہر اس برائی سے جو زمین میں

فِی الاَرْضِ وَشَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ فِتَنِ

جڑ پکڑتی ہے اور ہر اس بُرائی سے جو زمین سے نکلتی ہے اور دن

اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ

اور رات کی آزمائشوں سے اور دن اور رات کی تمام آزمائشوں کے راستوں

اِلاَّ طَارِقٌ یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ ﴿61﴾

سوائے اس راستے کے جو اے بہت مہربانی کرنے والی ذات خیر کا راستہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِی بِمَاعَلَّمْتَنِی وَ عَلِّمْنِی مَا یَنْفَعُنِی

اے اللہ جو علم آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس سے مجھے نفع پہنچا دیجیے اور اے اللہ جو علم مجھے نفع پہنچائے

وَزِدْنِی عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَ

وہ علم مجھے عطا فرمادیجیے اور میرے علم میں اضافہ فرمادیجیے اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ ﴿62﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

تعریفیں ہیں اور میں جہنم کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اے اللہ ہم

نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا نَّعْلَمُهُ

کسی بھی چیز کو آپ کی ذات و صفات میں جان بوجھ کر شریک ٹھرائیں اس بات سے آپ کی پناہ مانگتے

وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَانَعْلَمُ ﴿62﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

ہیں اور جو شرکیہ کام انجانے میں ہوجائے اس کی معافی چاہتے ہیں۔ اے اللہ ہم

نَعُوْذُبِكَ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَ

جان بوجھ کر کسی چیز کو آپ کا شریک ٹھہرائیں ہم اس گناہ سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں اور جو

نَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَانَعْلَمُهٗ ﴿64﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّى

غلطی سے ایسا ہو جائے اس کی معافی مانگتے ہیں اے اللہ میں جان

اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ وَ

بوجھ کر تیرے ساتھ شرک کروں اس گناہ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور جو

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ ﴿65﴾

کچھ لاعلمی میں ہو جائے اس کی معافی مانگتا ہوں

دُعائے استعاذہ

از حضرت مولانا اشراف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے اور سستی سے اور

الْجُبْنِ وَ الْهَرَمِ وَ الْمَغْرَمِ وَ الْمَأْثَمِ وَ مِنْ

بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے اور

عَذَابِ النَّارِوَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ

دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے اور قبر کے

الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَ شَرِّفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ مِنْ

عذاب سے اور مالداری کے بُرے فتنہ سے اور محتاجی کے بُرے فتنہ سے اور

شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

مسیح دجال کے بُرے فتنہ سے اور زندگی

وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَ الْغَفْلَةِ وَ الْعَيْلَةِ

اور موت کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی سے

وَ الذِّلَّةِ وَ الْمَسْكَنَةِ وَ الْكُفْرِ وَ الْفُسُوقِ وَ

اور ذلت سے اور خواری سے اور کفر سے اور فسق سے اور

الشِّقَاقِ وَ السُّمْعَةِ وَ الرِّيَاءِ وَ مِنَ الصَّمَمِ وَ

ضدا ضدی سے اور سُنانے سے اور دکھانے سے اور بہرے ہونے سے اور

الْبَكَمِ وَ الْجُنُوْنِ وَ الْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

گونگے ہونے سے اور جنون سے اور جذام سے اور بُری بیماریوں سے

وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ الْبُخْلِ

اور بارِ قرضہ سے اور فکر سے اور غم سے اور بخل سے

وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ

اور لوگوں کے دبالینے سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں

وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ مِنْ عِلْمٍ لَّايَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ

اور دنیا کے فتنہ سے اور اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو

وَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ

اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو مقبول نہ ہو۔

لَهَا وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ

اور بُری عمر اور دل کے فتنہ سے۔ پناہ مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیری عزت کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے اور بلا کی مشقت سے

دَرْكِ الشَّقَاءِ وَ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ

اور بد بختی کے پالینے سے اور بُری تقدیر سے اور دُشمنوں کے طعنہ

الْاَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ

سے اور اُس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا اور اُس کام کی بُرائی سے

اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ

جو میں نے نہیں کیا اور اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں

وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَائَةِ

اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب

نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ وَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ

کے ناگہاں آجانے سے اور تیرے تمام غصّوں سے اور اپنی شنوائی کی بُرائی سے

وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ

اور اپنی بینائی کی بُرائی سے اور اپنی زبان کی بُرائی سے اور اپنے

قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ

دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے اور فاقہ سے

اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ

اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جاوے اور کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِی الشَّیْطَانُ

اور کسی چیز پر سے گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ گڑبڑ میں ڈال

عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ

دے مجھے شیطان موت کے وقت اور اس سے کہ مروں میں جہاد سے بھاگ کر

مُدْبِرًا وَّ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا وَّ مِنْ مُّنْكَرَاتِ

اور اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے اور ناپسندیدہ اخلاق

الْاَخْلَاقِ وَ الْاَعْمَالِ وَ الْاَهْوَآءِ وَ الْاَدْوَآءِ

اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے

نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ

پناہ چاہتے ہیں ہم تیری اُن بری چیزوں سے جنسے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِالسُّوْءِ فِیْ

ﷺ نے اور برے پڑوس سے

دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ

قیام کی جگہ میں کیونکہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے اور دشمن کے

الْعَدُوِّ وَ شَمَاتَةِ الاَعْدَاءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّه‘

غلبہ سے اور مخالفین کے طعنہ سے اور بھوک سے کہ

بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

وہ بُرا ہم خواب ہے اور خیانت سے کہ وہ بُرا ہمراز ہے

وَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا

اور اس سے کہ پچھلے پیروں لوٹیں ہم یا اپنے دین سے الگ ہو کر فتنہ میں پڑیں ہم

وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَّوْمِ

اور تمام فتنوں سے جو ظاہری ہیں ان میں سے اور جو باطنی ہیں اور

السُّوْءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْءِ وَ مِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ

بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی سے

وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنَ الْبَرَصِ وَ مِنَ

اور بُرے ساتھی سے اور برص سے اور

الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوْءِ الاَخْلَاقِ وَمِنْ

ضدا ضدی سے اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اور

شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَ

اس چیز کی برائی سے جسے تو جانتا ہے۔ پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی اہل دوزخ کے حال سے اور

مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّ

دوزخ سے اور اس چیز سے کہ قریب کرے اس سے قول ہو یا عمل اور

مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں

شَرِّمَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ

میں تیری اس چیز کی برائی سے جو اس دن میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جو اس کے بعد ہے اور

نَفْسِيْ وَ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ وَ اَنْ نَّقْتَرِفَ

اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے اور اس سے کہ حاصل کریں

عَلٰى اَنْفُسِنَا سُوْءً اَوْ نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَوْ

ہم اپنی جان پر کسی برائی کو یا اس کو کسی مسلمان کی طرف پہنچائیں یا

اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضِيْقِ

کروں میں کوئی ایسی خطا یا گناہ جسے تو نہ بخشے اور مقام کی تنگی سے

الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

قیامت کے دن یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ

مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ

تیری ناخوشی سے اور تیرے عفو کے ساتھ تیری عقوبت سے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لاَ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ

پناہ چاہتا ہوں تیری تجھ سے نہیں کر سکتا ہوں میں تعریف تیری تو

كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ

اسی تعریف کے لائق ہے کہ خود کی ہے تو نے اپنی ذات کی۔ یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں

مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نُزِلَّ اَوْ نُضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ

تیری اس کی ہم ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگا دیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں یا ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم

عَلَيْنَا اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

کیا جائے یا ہم جہالت کریں یا ہم پر جہالت کی جائے یا گمراہ ہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں

اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ اَضَائَتْ لَهُ

چاہتا ہوں میں پناہ تیری ذاتِ گرامی کے نور کی جس سے روشن ہیں

السَّمٰوٰتُ وَ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَ صَلُحَ

آسمان اور چمک رہی ہیں اس سے ظلمتیں اور درست ہیں

عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَىَّ

اس سے کام دنیا اور آخرت کے اس سے کہ اتارے تو مجھ پر

غَضَبِكَ وَ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَ لَكَ الْعُتْبٰى

غصہ اپنا اور نازل کرے تو مجھ پر ناخوشی اپنی اور تیرا ہی حق ہے تجھ کو منانا

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ

یہاں تک کہ تو راضی ہو جاوے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر تیری مدد سے

وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

یا اللہ چاہتا ہوں میں نگہبانی مثل نگہبانی بچہ کے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَ الْبَعِيْرِ الصَّؤُلِ اَللّٰهُمَّ

بُرائی سے دو اندھوں یعنی رو اور حملہ آور اونٹ کے یا اللہ

اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِىْ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری مکار دوست سے کہ آنکھیں تو اس کی مجھے دیکھتی ہیں

وَ قَلْبُهٗ يَرْعَانِىْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَ اِنْ

اور دل اُس کا مجھے چرے لیتا ہو اگر دیکھے بھلائی تو دبا دے اور اگر

رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ

دیکھے بُرائی تو فاش کرے اُسے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنَ الْبُؤْسِ وَ التَّبَاؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ

شدت فقر اور بہت محتاجی سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ اِبْلِیْسَ وَ جُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

شیطان سے اور اس کے لشکروں سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

عورتوں کے فتنہ سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ

تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

منہ پھیرے تو مجھ سے قیامت کے دن یا اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ

پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس عمل سے کہ رسوا کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

ہر اس ساتھی سے کہ تکلیف دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر

كُلِّ اَمَلٍ یُّلْهِیْنِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ

ایسے منصوبہ سے کہ غافل کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسے ہر فقر سے کہ

یُّنْسِیْنِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًی یُّطْغِیْنِیْ

بھول میں ڈال دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس مالداری سے کہ دماغ چلا دے میرا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری فکر کی موت سے اور

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ اَعُوْذُبِکَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُکَ

اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شرک کروں اور اس کو میں جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے

لِمَا لَا اَعْلَمُ بِہٖ وَ اَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّدْعُوَ عَلَیَّ

اس کی کہ میں اسے نہ جانتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں تیری کہ بد دعا دے مجھے کوئی

رَحِمٌ قَطَعْتُھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ

رشتہ دار جس سے میں نے قطع رحم کیا ہو یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس

مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ

حیوان کی بُرائی سے کہ پیٹ کے بل چلتا ہے اور اُس حیوان کی بُرائی سے کہ

عَلٰی رِجْلَیْنِ وَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ

دو پیروں سے چلتا ہے اور اُس حیوان کی بُرائی سے کہ چار پیروں سے چلتا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ امْرَاَۃٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی عورت سے کہ مجھے بوڑھا کردے

الْمَشِیْبِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ

بڑھاپے سے پہلے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی اولاد سے کہ ہو مجھ پر

وَبَالاً وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَىَّ عَذَابًا

وبال اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسے مال سے کہ ہو مجھ پر عذاب

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِى الْحَقِّ بَعْدَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شک لانے سے حق بات میں بعد

الْيَقِيْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ

یقین کے اور پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان مردود سے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

پناہ چاہتا ہوں تیری روز جزا سے یا اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآئَةِ وَ مِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ

پناہ چاہتا ہوں تیری ناگہانی موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے

وَ مِنَ السَّبُعِ وَ مِنَ الْغَرَقِ وَ مِنَ الْحَرَقِ وَ

اور درندے سے اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور

مِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَىْءٍ وَ مِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ

اس سے کہ گر پڑوں کسی چیز پر اور مارے جانے سے

فِرَارِ الزَّحْفِ☆

لشکر کے بھاگنے کے وقت۔

حوالہ جات عمومی تعوذات

حوالہ دعا نمبر ﴿1﴾ مشکوۃ، ج:۱، ص:۲۱۳)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿2﴾ رواه ابوسعيد رضى الله عنه فى سنن الدارمى قال كان رسول الله ﷺ اذا قام من الليل فكبر، قال سبحنك اللهم، و بحمدك و تبارك اسمك، وتعالى جدك ولا اله غيرك، اعوذ بالله السميع العليم من الشيطن الرجيم من همزه و نفثه ونفخه ثم يستفتح صلاتة۔ (ج:۱، ص:۳۱۰، رقم الحديث : ۱۲۳۹، باب ما يقال بعد افتتاح الصلاة)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿3﴾ پ:۱، س:البقرۃ، آیت:۶۷

حوالہ دعا نمبر ﴿4﴾ پ:۱۲، س:ھود علیہ السلام، آیت:۴۷۔

حوالہ دعا نمبر ﴿5﴾ پ:۱۲، س:یوسف علیہ السلام، آیت:۲۳۔

حوالہ دعا نمبر ﴿6﴾ پ:۱۳، س:یوسف علیہ السلام، آیت:،

حوالہ دعا نمبر ﴿7﴾ پ:۱۸، س:المومنون، آیت:۹۷،۹۸۔

حوالہ دعا نمبر ﴿8﴾ پ:۲۵، س:الدخان، آیت:۲۰۔

حوالہ دعا نمبر ﴿9﴾ پ:۲۴، س:المومن، آیت:۲۷۔

حوالہ دعا نمبر ﴿14-13-12-11-10﴾ پ:۳۰،

س:الفلق

حوالہ دعا نمبر ﴿20-19-18-17-16-15﴾ پ:۳۰،

س:الناس۔

حوالہ دعا نمبر ﴿21﴾ رواہ البخاری رحمہ اللہ علیہ قال ابن ابی مُلَیْکَۃَ رحمۃ اللہ علیہ اللھم انا نعوذبک ان نرجع علی اعقابنا او نفتن، (ج:۲، ص:۱۰۴۵، کتاب الفتن باب ما جاء فی قول اللہ واتقوا فتنۃ لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصہ وما کان النبی ﷺ یحذر من الفتن)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿22﴾ رواہ البخاری عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ کان النبی ﷺ یقول اللھم انی اعوذبک من الھم و الحزن والعجز والکسل والجبن والبخل وضلع الدین و غلبۃ الرجال۔ (ج:۲، ص:۹۴۲، کتاب الدعوات باب الاستعاذۃ من الجبن والکسل کسالی و کسالی واحد)

حوالہ دعا نمبر ﴿23﴾ رواہ مسلم عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنھا ان رسول اللہ ﷺ کان یدعو بھولاء الدعوات اللھم فانی اعوذبک من فتنۃ النار و عذاب النار و فتنۃ القبر و عذاب القبر و من شر فتنۃ الغنی و من شر فتنۃ الفقر و اعوذبک من شر فتنۃ المسیح الدجال۔ اللھم اغسل خطایای بما الثلج و البرد ونق قلبی من الخطایا کما نقیت الثوب الابیض من الدنس و باعد بینی و بین خطایای کما باعدت بین المشرق و المغرب اللھم فانی

اعوذ بك من الكسل و الهرم والمائم والمغرم۔ (ج : ٤، ص : ٢٣٧، كتاب الذكر و الدعا و التوبة و الاستغفار، باب التعوذ من شر الفتن و غيرها)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿24﴾ رواه مسلم عن ابن عباس رضی الله عنهماان رسول الله ﷺ كان يقول۔ اللهم لك اسلمت و بك امنت و عليك توكلت و اليك انبت و بك خاصمت اللهم انی اعوذ بعزتك لا اله الا انت ان تضلنی انت الحی الذی لا يموت و الجن و الانس يموتون۔ (ج : ٤، ص : ٢٤٢، كتاب الذكر و الدعا و التوبة و الاستغفار۔ باب التعوذ من شر ما عمل و من شر مالم يعمل)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿25﴾ رواه مسلم عن انس بن مالك رضی الله عنه قال كان رسول الله ﷺ يقول اللهم انی اعوذبك من العجز والكسل والجبن والهرم والبخل واعوذبك من عذاب القبر و من فتنة المحيا والممات (ج:٢، ص:٣٤٧، باب الدعوات و التعوذ)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿26﴾ مسلم ، ج:٢، ص:٣٤٧، كتاب الدعوات والتعوذ

حوالہ دعا نمبر ﴿27﴾ رواه مسلم فی صحيحه عن ابی هريرة رضی الله عنه ان النبی ﷺ كان يتعوذ من سوء القضاء ومن درك الشقاء و من شماتة الاعداء ومن جهد البلاء قال عمرو فی حديثه قال سفيان اشك انی زدت واحدة منها۔ (ج:٢، ص:٣٤٧، باب الدعوات و التعوذ)

حوالہ دعا نمبر ﴿28﴾ رواه مسلم عن زيد بن ارقم رضی

اللہ عنہ قال لا اقول لکم الا کما کان رسول اللہ ﷺ یقول قال کان یقول اللھم انی اعوذبك من العجز و الکسل و الجبن و البخل و الھرم و عذاب القبر اللھم ات نفسی تقواھا و زکھا انت خیر من زکاھا انت ولیھا ومولاھا اللھم انی اعوذبك من علم لا ینفع و من قلب لا یخشع و من نفس لا تشبع و من دعوۃ لا یستجاب لھا۔ (ج:۲، ص:۳۵۰، باب فی الادعیۃ)

حوالہ دعا نمبر ﴿29﴾ رواہ مسلم عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنھما قال کان من دعاء رسول اللہ ﷺ اللھم انی اعوذبك من زوال نعمتك و تحول عافیتك وفجائۃ نقمتك و جمیع سخطك۔ (ج:۲، ص:۳۵۲، باب اکثر اھل الجنۃ الفقراء)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿30﴾ رواہ الترمزی عن زیاد بن علاقہ عن عمہ قال کان النبی ﷺ یقول اللھم انی اعوذبك من منکرات الاخلاق والاعمال والاھواء، (ج:۲، ص:۱۹۹، ابواب الدعوات)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿31﴾ نسائی ج:۸، ص:۲۵۵، کتاب الاسعتاذہ، الاستعاذۃ من السمع والبصر)

حوالہ دعا نمبر ﴿32﴾ ترمزی، ج:۲، ص:۱۸۶ ابواب الدعوات۔

حوالہ دعا نمبر ﴿33﴾ رواہ الترمزی عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال دعا رسول اللہ ﷺ بدعا کثیر لم نحفظ منہ شیئا قلنا یا رسول اللہ دعوت بدعا کثیر لم نحفظ منہ شیا قال الا ادلکم علی ما یجمع ذلك کلہ

تقول اللهم انا نسألك الخ)

حوالہ دعا نمبر ﴿34﴾ رواه الترمزی عن مکحول عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال لی رسول الله ﷺ اکثر من قول لا حول ولا قوة الا بالله فانها من كنز الجنة قال مكحول فمن قال لا حول ولا قوة الا بالله ولا منجا من الله الا اليه كشف عنه سبعون بابا من الضر ادناهن الفقر۔ هذا حديث اسناده ليس بمتصل مكحول لم يسمع من ابی هريرة رضی الله عنه۔

(ج:۲، ص:۲۰۰، ابواب الدعوات)

حوالہ دعا نمبر ﴿35﴾ رواه الترمزی عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ استعيذوا بالله من عذاب جهنم واستعيذوا بالله من عذاب القبر استعيذوا بالله من فتنة المسيح الدجال واستعيذوا بالله من فتنة المحيا والممات۔ (ج:۲، ص:۲۰۰، ابواب الدعوات)

حوالہ دعا نمبر ﴿36﴾ رواه الترمزی فی ابواب الدعوات عن علی بن ابی طالب كرم الله وجهه قال اكثر ما دعا به رسول الله ﷺ عشية عرفة فی الموقف اللهم لك الحمد الخ)

حوالہ دعا نمبر ﴿37﴾ رواه النسائی عن ابن مسعود رضی الله عنه قال كان النبی ﷺ يتعوذ من خمس من البخل و الجبن و سوء العمر و فتنة الصدر و عذاب القبر۔ (ج:۸، ص:۲۵۶، تحت الاستعاذة من البخل)

حوالہ دعا نمبر ﴿38﴾ رواه النسائی عن ابی هريرة رضی

الله عنه عن رسول الله ﷺ قال تعوذ بالله من الفقر و القلة و الذلة و ان تظلم او تظلم (ج : ۸، ص : ۲٦۲، کتاب الاستعاذه ۔ باب الاستعاذة من الفقر)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿39﴾ نسائی ، ج:۸، ص:۲٦۳، کتاب الاستعاذه، الاستعاذة من الجوع)

حوالہ دعا نمبر ﴿40﴾ رواہ ابی داؤد عن عبد الله بن عمر رضی الله عنهما یقول لم یکن رسول الله ﷺ یدع هؤلاء الدعوات حین یمسی و حین یصبح اللهم انی اسئلك العافية فی الدنیا والاخرة اللهم انی اسئلك العفو والعافية فی دینی و دنیای واهلی ومالی اللهم استر عوراتی و قال عثمان عوراتی و امن روعاتی اللهم احفظنی من بین یدی الخ (ج:۲، ص:۳۳۲، کتاب الادب، باب:ما یقول اذا اصبح)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿41﴾ رواہ ابی داؤد عن شریق الهوزنی قال دخلت علی عائشة رضی الله عنها فسألتها بم كان رسول الله ﷺ يفتتح اذ هَبَّ من الليل فقالت لقد سألتنی عن شی ما سئلنی عنه احد قبلك كان اذهب من الليل كبر عشرا و حمد عشرا وقال سبحان الله و بحمده عشرا او قال سبحان الملك القدوس عشرا و استغفر عشرا وهلل عشرا ثم قال اللهم انی اعوذبك من ضيق الدنيا و ضيق يوم القيمة عشرا ثم يفتتح الصلاة۔ (ج:۲، ص:۳۳۸، کتاب الادب، باب ما یقول اذا اصبح)

حوالہ دعا نمبر ﴿42﴾ رواہ ابی داؤد عن انس بن مالك رضی الله عنه ان النبی ﷺ كان يقول اللهم انی اعوذبك من صلٰوة لا تنفع و ذكر دعا اخر۔

(ج:۱، ص:۲۱٦، کتاب الصلاۃ۔ باب فی الاستعاذۃ)

حوالہ دعا نمبر ﴿43﴾ عن ابی راشد الحبرانی قال اتیت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی عنھما فقلت لہ حدثنا مما سمعت من رسول اللہ ﷺ فالقی ابی صحیفۃ فقال ھذا ما کتب لی رسول اللہ ﷺ قال فنظرت فیھا فاذا فیھا ان ابابکر الصدیق رضی اللہ عنہ قال یا رسول اللہ علمنی ما اقول اذا اصحبت و اذا امیت قال یا ابابکر قل اللھم فاطر السمٰوت الخ)

حوالہ دعا نمبر ﴿44﴾ رواہ النسائی عن ابی الاسود السلمی ھکذا قال کان رسول اللہ ﷺ یقول اللھم انی اعوذبک من الھدم و اعوذبک من التردی و اعوذ بک من الغرق و الحریق و اعوذبک ان یتخبطنی الشیطان عند الموت و اعوذبک ان اموت فی سبیلک مدبرا و اعوذبک ان ا موت لدیغا۔ (ج : ۸، ص : ۲۸۳۔ کتاب الاستعاذہ۔ باب : الاستعاذۃ من التردی و الھدم)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿45﴾ رواہ عمرو بن میمون الدودی رحمۃ اللہ تعالی قال حدثنی اصحاب محمد ﷺ ان رسول اللہ ﷺ کان یتعوذ من الشح و الجبن و فتنۃ الصدر و عذاب القبر۔ (ج:۸، ص:۲٦۷، رقم الحدیث:۵۴۸۲ ۔ کتاب الاستعاذہ تحت الاستعاذۃ من فتنۃ الدنیا)

حوالہ دعا نمبر ﴿46﴾ رواہ النسائی عن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنھا انھا قالت ان النبی ﷺ کان یستعیذ باللہ من عذاب القبر و من

فتنة الدجال قال و قال انكم تفتنون فی قبوركم۔ (ج:٨، ص:٢٧٥، رقم الحديث:٥٥٠٤، كتاب الاستعاذه، الاستعاذة من فتنة الدجال)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿47﴾ رواه النسائی عن ابی ذر رضی الله عنه انه قال دخلت المسجد و رسول الله ﷺ فيه فجئت فجلست اليه فقال يا ابا ذر تعوذ بالله من شر شياطين الجن و الانس قلت او للانس شياطين قال نعم۔ (ج:٨، ص:٢٧٥، رقم الحديث:٥٥٠٧، كتاب الاستعاذه۔ تحت : الاستعاذة من شر شياطين الانس)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿48﴾ رواه النسائی عن سعد رضی الله عنه و كان سعد يعلم بنيه هؤلاء الكلمات كما يعلم المعلم الغلمان فيقول ان رسول الله ﷺ كان يتعوذ بهن دبر الصلاة اللهم انی اعوذبك من البخل و اعوذبك من الجبن و اعوذبك ان ارد الی ارذلی العمر و اعوذبك من فتنة الدنيا و اعوذبك من عذاب القبر فحدثتُ بها مصعبا فصدقه۔ (ج:٨، ص:٢٥٦، تحت الاستعاذة من البخل)

حوالہ دعا نمبر ﴿49﴾ رواه النسائی عن ابی سعيد الخدری رضی الله عنه يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول اعوذ بالله من الكفر و الدين قال رجل يا رسول الله اتعدل الدين بالكفر فقال رسول الله ﷺ نعم ۔ (ج:٨، ص : ٢٦٤، كتاب الاستعاذة تحت الاستعاذة من الدين رقم الحديث ٥٤٧٣)

حوالہ دعا نمبر ﴿50﴾ رواه النسائی عن عبدالله بن عمرو

بن العاص رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ ﷺ کان یدعو بھؤلاء الکلمات اللھم انی اعوذبک من غلبة الدین و غلبة العدو و شماتة الاعداء۔

حوالہ دعا نمبر ﴿51﴾ رواہ النسائی عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال ان رسول اللہ ﷺ کان یدعو اللہ ھم انی اعوذبک من الشقاق والنفاق و سوء الاخلاق (ج:۸، ص:۲٦٤، رقم الحدیث ٥٤٧١، کتاب الاستعاذۃ۔ الاستعاذۃ من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق)

حوالہ دعا نمبر ﴿52-53-54﴾ رواہ النسائی عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ من سأل اللہ الجنة ثلث مرات قالت الجنة اللھم ادخلہ الجنة و من استجار من النار ثلث مرات قالت النار اللھم اجرہ من النار۔ (ج:۸، ص:۲۷۹، رقم الحدیث:٥٥٢١، کتاب الاستعاذہ، تحت الاستعاذۃ من حرالنار)

حوالہ دعا نمبر ﴿55﴾ رواہ النسائی ان ابن عمر رضی اللہ عنھما قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول اللھم انی اعوذ بعظمتک ان اغتال من تحتی قال جبیر وھو الخسف قال عبادہ فلا ادری قول النبی ﷺ او قول جبیر (ج : ۸، ص : ۲۸۲، کتاب الاستعاذہ۔ الاستعاذۃ من الخسف)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿56﴾ رواہ النسائی عن سیدہ عائشة رضی اللہ تعالی عنھا قالت دخلت علی امراۃ من الیھود فقالت ان عذاب القبر من البول فقلت کذبت فقالت بلی انا لنقرض منہ الجلد و الثوب فخرج رسول اللہ ﷺ الی الصلاۃوقد ارتفعت اصواتنا فقال ما ھذا فاخبرتہ بما قالت

فقال صدقت فما صلى بعد يومئذ صلاة الا قال فى دبر الصلاة رب جبرئيل الخ۔ (ج:۳، ص:۷۲، رقم الحديث ۱۳۴۵ الذكر و الدعا بعد التسليم، نوع آخر من الذكر و الدعا بعد التسليم)۔

حوالہ دعا نمبر 57 رواه النسائى عن عطا بن ابى مروان عن ابيه ان كعباً حلف له بالله الذى فلق البحر لموسىٰ انا لنجد فى التوراة ان داؤد نبى الله ﷺ كان اذا انصرف من صلاتة قال اللهم اصلح لى الخ وقال فى اخره و حدثنى كعب ان هيهيا حدثه ان محمداً ﷺ كان يقولهن عند انصرافه من صلاته۔ (ج:۳، ص:۳۷، رقم الحديث : ۱۳۴۶، الذكر والدعا بعد التسليم، نوع آخر من الدعا عند الانصراف من الصلاة)۔

حوالہ دعا نمبر 58 رواه النسائى عن ابى هريرة رضى الله عنه عن النبى ﷺ قال عوذوا بالله من عذاب الله عوذوا بالله من عذاب القبر عوذوا بالله من فتنة المحيا والممات عوذوا بالله من فتنة المسيح الدجال۔ (ج:۸، ص:۲۷۷، رقم الحديث:۵۵۱۶، كتاب الاستعاذه، الاستعاذة من عذاب الله)۔

حوالہ دعا نمبر 59 رواه النسائى عن سيده عائشه رضى الله عنها انها سئلت ما كان اكثر ما كان يدعو به النبى ﷺ قالت كان اكثر دعائه ان يقول اللهم انى اعوذبك من شر ما عملت و من شر ما لم اعمل بعد۔ (ج:۸، ص:۲۸۱، رقم الحديث:۵۵۲۴، كتاب الاستعاذة تحت:الاستعاذة من شر مالم يعمل)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿60﴾ موطا لمالک رحمہ اللہ ۔ ان کعب الاحبار قال لولا کلمات اقولھن لجعلتنی الیھود حماراً فقیل لہ وماھن فقال اعوذ بوجہ اللہ العظیم الخ ۔ (ص:۷۲۳، باب ما یومر بہ من التعوذ عند النوم وغیرہ)

حوالہ دعا نمبر ﴿61﴾ رواہ مالک عن یحی بن سعید رحمھما اللہ انہ قال اسری برسول اللہ ﷺ فرای عفریتا من الجن یطلبہ بشعلۃ من نار کلما التفت رسول اللہ ﷺ راہ فقال لہ جبریل افلا اعلمک کلمات تقولھن اذا انت قلتھن طفئت شعلتہ و خرلفیہ فقال رسول اللہ ﷺ بلی فقال جبرئیل قل اعوذ بوجہ اللہ کریم الخ (موطا، ص:۷۲۲، باب:مایومر بہ من التعوذ عند النوم وغیرہ)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿62﴾ رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ ﷺ یقول الخ (ص:۲۸۰، ابواب الدعا، باب دعاء رسول اللہ ﷺ)۔

حوالہ دعا نمبر ﴿63﴾ رواہ احمد رحمہ اللہ فی مسندہ عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ عنہ انہ قام خطیبا و قال یاایھا الناس اتقو ھذا الشرک فانہ اخفی من دبیب النمل فقام الیہ عبد اللہ بن حزن و قیس بن المضارب فقالا : واللہ لتخرجن مما قلت او لناتین عمر ما ذون لنا او غیر ما ذون قال : بل اخرج ما قلت : خطبنا رسول اللہ ﷺ ذات یوم فقال ایھا الناس اتقوا ھذاالشرک فانہ اخفی من دبیب النمل۔ فقال لہ من شاء اللہ ان یقول : و

كيف نتقيه وهو اخفى من دبيب النمل يا رسول الله ؟ قال : قولوا : اللهم انا نعوذبك الخ۔ (ج:٧، ص:١٤٦، مسند الكوفيين ، حديث ابى موسى الاشعرى رضى الله عنه ، رقم الحديث ١٩٦٢٥)۔

حوالہ دعا نمبر 64 روا ه ابن عابدين عن الحكيم الترمزى من كتابه الزواجر حاشية ابن عابدين ج:٣، ص:٣١٦، باب المرتد، مطلب فى حكم من شتم دين مسلم۔

حوالہ دعا نمبر 65 فتاوى عالمگيرى، ج : ٢، ص: ٢٨٣، الباب التاسع فى احكام المرتدين، ومنها ما يتعلق بالحلال و الحرام و كلام الفسقة والفجار و غير ذلك۔

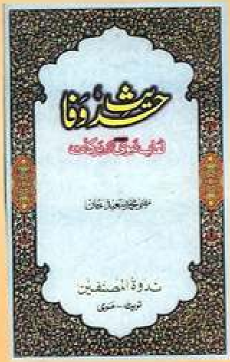

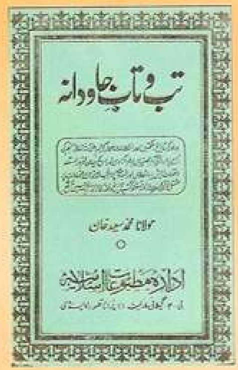

visit us: www.seerat.net